26214-ایام تشریق میں ضرورت کی بنا پر رمی موخر کرنا

سوال

میں نے دوسری رات دس بجے رمی کی اور میں ایسا کرنے پر مجبور تھا، توکیا مجھ پر ایسا کرنے میں گناہ ہے یا نہیں کیونکہ میرے ساتھ دو عورتیں اورایک مرد تھا جو سب کے سب بیمار تھے ؟

پسندیدہ جواب

جس شخص نے گیارہ تاریخ کی رمی رات تک موخر کردي-اوراس کی یہ تاخیر کسی شرعی عذر کی بنا پرہو-اوررات کورمی کرلی تواس پر کوئی چيز لازم نہیں آتی .

اوراسی طرح جس شخص نے گیارہ ذوالحجہ کے دن رمی میں تاخیر کرکے رات کے وقت رمی کرلی تواس کی یہ رمی اداہوجائے گی اوراس پر کچھ لازم نہیں آئے گا لیکن اسے یہ رات منی میں ہی بسر کرنا ہوگی تاکہ وہ تیرہ ذوالحجہ کوزوال کے بعد رمی کرسکے کیونکہ وہ بارہ ذوالحجہ کوغروب شمس سے قبل منی سے نہیں نکل سکا ، لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ آئندہ وہ دن میں ہی رمی کرنے کی کوشش کرے .

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پراپنی رحمتیں نازل فرمائے .